السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ہر ماہ تین روزے رکھتا ہوں۔ ایک ماہ بیماری کی وجہ سے میں روزے نہ رکھ سکا تو کیا ان کی قضا یا کفارہ لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نفل روزوں کی قضا نہیں، خواہ انہیں اپنے اختیار ہی سے کیوں نہ ترک کیا ہو، ہاں البتہ ایک مسلمان کے لیے یہ افضل ضرور ہے کہ جس عمل صالح کا معمول ہو اسے ہمیشہ سر انجام دے کیونکہ حدیث میں ہے :

(احب العمل الی اللہ ادومہ وان قل) (صحیح البخاري' الرقاق' باب القصد والمداومة علی العمل' ح: 6464 و صحیح مسلم' صفات المنافقین' باب لن یدخل احد الجنة بعملہ ح' ح: 2818 واللفظ لہ)

''اللہ تعالیٰ کو وہ عمل سب سے زیادہ پسند ہے جسے ہمیشہ سر انجام دیا جائے خواہ وہ تھوڑا ہو۔''

مذکورہ روزے نہ رکھنے کی وجہ سے آپ پر کوئی قضا یا کفارہ نہیں ہے۔ یاد رہے کہ انسان کا اگر کسی عمل صالح کا معمول ہو اور وہ بیماری یا کسی عذر یا سفر وغیرہ کی وجہ سے اسے سر انجام نہ دے سکے تو پھر بھی اس کے لیے اس کا اجر وثواب لکھ دیا جاتا ہے۔ کیونکہ حدیث میں ہے:

(اذا مرض العبد او سافر کتب لہ مثل ما کان یعمل مقیما صحیحا) (صحیح البخاري' الجہاد والسیر' باب یکتب للمسافر مثل ما کان یعمل ح' ح: 2996)

''جب (مومن) بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر کرتا ہے تو وہ جس قدر عبادات بحالت اقامت اور دوران صحت کرتا تھا اس کے لیے وہ سب لکھی جاتی ہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 229

محدث فتویٰ